ایسے جامع الصفات اور حقانیہ کے بانی بزرگ کے احوال وکمالات سنائے اور مرحوم کے رفع درجات کے لئے دعا کروائی گئی۔ جنازہ میں بھی ناچیز اور دارالعلوم کے بہت سے حضرات کو شرکت کی سعادت ملی۔ حق تعالیٰ مرحوم اور دیگر اکابر کو اعلیٰ مقامات قرب ورضا سے نوازے۔

حضرت مولانا قاضی حبیب الرحمان کی رحلت: ان دنوں ایک اور بقیۃ السلف بزرگ جو میرے درس نظامی کے اولین اساتذہ میں سے تھے۔ ان کی جدائی پر علم وفضل کی دنیا کو ایک اور صدمے کا سامنا کرنا پڑا۔ حضرت علامہ مولانا قاضی حبیب الرحمان صاحبؒ فاضل دیوبند 18 جون بروز ہفتہ ماہ ڈیڑھ ماہ کی علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ مرحوم شیخ الحدیثؒ کے قائم کردہ ادارہ انجمن تعلیم القرآن اسلامیہ سکول کے شعبہ عربی کے اولین یا واحد استاذ تھے اور اسی ادارہ نے قیام پاکستان کے بعد دارالعلوم حقانیہ کی شکل اختیار کی۔ ناچیز کو اسلامی علوم کے ابجد پڑھنے کی سعادت ان سے حاصل ہوئی اسی طرح حضرت علامہ مولانا شیر علی شاہ صاحب اور قاضی مولانا انوار الدین صاحب کی تعلیم کا آغاز بھی ان سے ہوا۔ اس شمارہ میں انکے مختلف احوال وسوانح شامل ہیں۔ حق تعالیٰ مرحوم کو درجات عالیہ سے نوازے

دارالعلوم کے بے لوث مخلص ڈاکٹر عبدالماجد صاحبؒ کی جدائی:

دارالعلوم کے ابتدائی ادوار میں حضرت شیخ الحدیثؒ کے مخلص جانثار ساتھی اور خادم اور اساتذہ وطلباء کے غمخوار، معالج خاص میاں ڈاکٹر عبدالماجد صاحبؒ معروف ''بڑے میاں ڈاکٹر'' بھی طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ حضرت قدس سرہ کی رفاقت اور طلبہ کی خدمت کی خاطر اپنے اصل گاؤں زیارت کا کا صاحب کو آپ نے مستقل چھوڑ کر حضرت قدس سرہ کے جوار میں رہائش اختیار کی۔ آپ تقویٰ، دیانت، جذبہ خدمت کا ایک پیکر جمیل تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے حسنات وخدمات کو رفع درجات کا ذریعہ بنائے۔ ادارہ پسماندگان سے دلی تعزیت کرتا ہے۔

اپنے ایک بزرگ عزیز کی وفات: آخر میں اس قصہ غم والم کا اختتام اپنے ایک بزرگ کے سانحہ ارتحال کے ذکر پر کرتا ہوں۔ جناب محترم الحاج دوا خان صاحب ساکن منگلور ضلع سوات میرے حقیقی خسر تھے۔ جو چلتے پھرتے اچانک بلڈ پریشر کے ہائی ہونے کی وجہ سے گر پڑے، اور برین ہمرج کا شکار ہو کر چند گھنٹے بے ہوش رہ کر ۱۰ر جولائی بروز اتوار ۲۰۰۵ء کو علی الصباح ساڑھے تین بجے واصل بحق ہو گئے۔ مرحوم سادگی، قناعت، بے نفسی اور تواضع میں المومن غرّ کریم کا مصداق تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اس سال زیارت حرمین شریفین اور حج کی سعادت سے بھی نوازا۔ جہاں وہ وارفتگی اور عشق کے عجیب عالم میں رہے۔ نماز جنازہ اسی دن ڈیڑھ بجے منگلور میں ہوا۔ ناچیز کو جنازہ میں شریک ہو کر جنازہ پڑھانے کی سعادت ملی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بہترین مقامات قرب و رضا سے نوازے۔ قارئین الحق سے تمام مرحومین کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔ سفر کی صعوبتوں کے خیال سے اعلان عام نہیں کیا گیا اور نہ احباب کو اطلاع دی گئی۔